

مسلمان خواتین کیلئے نصیحتوں کے

چھاس بیہول

تالیف

فضیلہ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ المقبل،

ترجمہ و ترتیب

فضل الرحمن، عنایت اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدنہ البری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

مسلمان خواتین کیلئے نصیحتوں کے

چاس پھول

تالیف

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز عبداللہ المقبل

تخریج

ترجمہ و ترتیب

ادول عمر عمرو و راز

فضل الرحمن عنایت اللہ

مکتبہ اسلامیہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں



کتاب مسلمان خواتین کیلئے نصیحتوں کے پچاس پتھولہ

تالیف فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ العقیل

ناشر محمد عبدالرحمن رحمہ اللہ

اشاعت 2014ء

قیمت
.....



مکتبہ اسلامیہ

بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ پاکستان فون: 042-37244973 فیکس: 042-37232369

بیسمنٹ سٹریٹ بیک بالمقابل ٹیل پٹرول پمپ کوٹوالی روڈ، فصل آباد۔ پاکستان فون: 041-2631204, 2641204

e-mail: maktabaislamiapk@gmail.com

فہرست

7	-----	مقدمہ	
16	-----	زیادہ باتیں کرنا	1
17	-----	قرآن کریم کی تلاوت کرنا	2
17	-----	جو سنا وہ بیان کرنا	3
18	-----	بڑائی بیان کرنا	4
18	-----	اللہ کا ذکر کرنا	5
20	-----	بات کرنے میں فخر کرنا	6
19	-----	خاموشی اختیار کرنا	7
21	-----	کسی کی بات کو کاٹنا	8
21	-----	کسی کی نقل اتارنا	9
22	-----	تلاوت کلام پاک سننا	10
22	-----	بات کرنے سے پہلے سوچنا	11
24	-----	زبان کا استعمال کرنا	12
25	-----	علم سیکھنا اور سکھانا	13
25	-----	علم سیکھنے کا مقصد	14
26	-----	کم علم والی کا مذاق اڑانا	15

- 16 فحش کلام سننا ----- 26
- 17 باریک اور تنگ لباس پہننا ----- 28
- 18 مردوں جیسا لباس پہننا ----- 28
- 19 بری مجالس میں شرکت کرنا ----- 28
- 20 مجلس میں اللہ کا ذکر کرنا ----- 29
- 21 غیبت اور چغلی کرنا ----- 30
- 22 مجلس میں ہی کسی کو ڈانٹنا ----- 30
- 23 گھر میں کتب خانہ ہونا ----- 31
- 24 مخرب اخلاق لٹریچر کا ہونا ----- 31
- 25 سیرت صحابیات کا مطالعہ کرنا ----- 31
- 26 مفید لٹریچر کا علم ہو جانا ----- 32
- 27 مطالعہ میں مصروف ہونا ----- 32
- 28 بغیر ضرورت گھر سے نکلنا ----- 33
- 29 خوشبو لگا کر نکلنا ----- 33
- 30 بغیر ضرورت جھانکنا ----- 34
- 31 برائی کو اچھا سمجھنا ----- 34
- 32 باہر گھومنے کو عادت بنالینا ----- 34
- 33 بغیر ضرورت چیز خریدنا ----- 35
- 34 دعا اللہ سے مانگنا ----- 35

- 37 ----- اللہ تعالیٰ کی قربت پانا 35
- 38 ----- دیندار سے تعلق بنانا 36
- 39 ----- وقت کی قدر کرنا 37
- 39 ----- رزق اور عمر میں برکت ہونا 38
- 40 ----- گناہ پر فخر کرنا 39
- 40 ----- دل میں نرمی پیدا کرنا 40
- 42 ----- غیر اسلامی اعلانات سے متاثر ہونا 41
- 42 ----- دین کو مضبوطی سے تھامنا 42
- 43 ----- ثقافت اسلامیہ کو اپنانا 43
- 43 ----- اچھے اخلاق کی عادت اپنانا 44
- 43 ----- گھر کا کام کاج کرنا 45
- 43 ----- ہشاش بشاش رہنا 46
- 44 ----- غصہ کرنا اور غصہ دلانا 47
- 44 ----- کفار کی عادات اپنانا 48
- 45 ----- نماز میں تاخیر کرنا 49
- 45 ----- نفس کا تزکیہ ہونا 50

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله ﷺ.

اے مسلمان بہن! سن

ایک متقی نیک صالحہ ہمیشہ خیر کی بات کرنے والی عورت، اللہ کے ذکر سے کبھی غافل نہ رہنے والی، کوئی فضول بات زبان سے نہ نکالنے والی، جہنم کا کبھی ذکر آجائے تو اس کی سختیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اللہ کی بارگاہ میں عاجزی و انکساری کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر اس سے پناہ مانگنے والی، جنت کا ذکر آئے تو اس کے حصول کے شوق میں ہاتھ پھیلا کر گڑگڑاتے ہوئے اس کا اہل بننے کی اللہ سے التجا کرنے والی، ایسی عورت جو کہ لوگوں سے محبت کرنے والی اور لوگ اس سے محبت کرنے والے، لوگوں سے الفت کرنے والی اور لوگ اس سے الفت کرنے والے، اچانک ایک روز اپنی ران میں شدید درد محسوس کرنے لگی، علاج کے طور پر گھریلو علاج اور گرم پانی سے سینک وغیرہ کے ذرائع بروئے کار لائے گئے لیکن درد میں کمی نہ آسکی، بعد ازاں بہت سے ہسپتالوں کے چکر بھی لگانے پڑے لیکن درد میں کمی نہ آسکی، ڈاکٹروں کے مشورے کے بعد اسے خاوند کے ساتھ لندن کے ایک معروف ہسپتال لے جایا گیا، ابتدائی طبی علاج کے بعد وہاں بہت سے ٹیسٹ لیے گئے، جن سے ظاہر ہوا کہ اس کی ران کا مقام درد کینسر کا شکار ہو چکا ہے جس کی وجہ سے اس کے خون میں تعفن اور بدبو پیدا ہو چکی ہے۔ اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کے کافی سوچ و بچار کے بعد فیصلہ ہوا کہ اس کی ران کو ٹانگ کے سرے سے کاٹ دیا جائے ورنہ بیماری سارے بدن میں پھیل جانے کا اندیشہ ہے۔

اب اس اللہ کی بندی کو آپریشن روم میں لے جایا گیا، اللہ کے فیصلے اور قضا و قدر کے سامنے وہ بے بس ہے لیکن اللہ کے ذکر سے غافل نہیں، اپنی عاجزی و انکساری اسی کے سامنے پیش کر رہی ہے لیکن پھر بھی اس کی زبان ذکر الہی سے رکی نہیں۔ یہ ٹانگ کاٹ دینے والا معاملہ کوئی معمولی کام نہیں، ٹانگ کو کاٹنا ہی ہے اور جسم کے ایک حصہ کو معذور کرنا ہی پڑے گا۔ ڈاکٹروں نے مقررہ وقت پر آپریشن کی تیاری کر لی، ٹانگ کاٹنے کا نشان لگا دیا گیا اور مشین کے کٹر میں بلیڈ رکھ دیا، سب ڈاکٹروں کی موجودگی میں ایک انجانے خوف و ہراس کے عالم میں مشین کو چلا دیا گیا لیکن مشین کے حرکت کرنے میں کچھ خرابی پیدا ہوئی۔ بلیڈ فوراً ٹوٹ گیا اور مشین کی پاؤر بند کر دی گئی۔

بلیڈ تبدیل کر کے پھر دوبارہ مشین چلائی گئی، بلیڈ پھر ٹوٹ گیا۔ ڈاکٹر حیرانی کی حالت میں پھر فیصلہ کرتے ہیں کہ بلیڈ بدلا جائے، اللہ کا حکم ہی نہ ہو تو بلیڈ کیسے کاٹ سکتا ہے، بلیڈ تبدیل کیا گیا تیسری مرتبہ بلیڈ پھر ایسا ٹوٹا کہ ان کے حوصلے بھی ٹوٹ گئے کہ یہ کیا ماجرہ ہے۔ وہی ٹانگ جسے کاٹنے کے لیے پورے حربے استعمال کیے گئے اب وہی تمام ڈاکٹر پریشانی کی حالت میں علیحدہ ہو کر مشورہ کر رہے ہیں کہ اب اس زخم کو نشتر سے کھول کر جراحی کا عمل کر لیا جائے جو شاید اس کے لیے مفید ہو۔

عمل جراحی کیا گیا، درد کی جگہ کو نشتر سے کھولا گیا تو ران سے گلا، سڑا، بدبودار ایک روئی کا ٹکڑا ملا جس نے سارے بدن اور خون کو متاثر کر رکھا تھا۔ روئی کے بدبودار ٹکڑے کو نکال دیا گیا اور زخم بند کر دیا گیا۔

وہ ”درد“ جس نے سارے جسم کو تکلیف دے رکھی تھی، دن رات کے آرام کو ختم کر رکھا تھا اور وہ درد جس کی بنا پر ٹانگ کاٹی جا رہی تھی، اللہ کے حکم سے نہ ٹانگ کاٹی

گئی اور نہ درد ہی باقی رہا۔

عورت محسوس کر رہی ہے کہ درد نہیں رہا اور اللہ کے حکم سے ٹانگ کٹنے سے بچ گئی، ڈاکٹر صاحبان جن کے چہروں سے تعجب کے آثار ابھی تک زائل نہیں ہوئے آپس میں جو گفتگو ہیں اور اس کے خاوند سے پوچھتے ہیں کہ کیا کبھی اس کی ران کا آپریشن ہوا تھا؟ خاوند کے بتانے پر معلوم ہوا کہ کافی عرصہ قبل ایک روڈ ایکسیڈنٹ میں میری بیوی کی اسی ٹانگ پر چوٹ آئی تھی جس کا وقتی طور پر علاج کر دیا گیا لیکن بعد میں نہ کبھی احساس ہوا اور نہ کبھی درد۔

قصہ سننے کے بعد سب کی زبان سے یہی بات نکلی کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خاص عنایت کا یہ سارا نتیجہ ہے کہ ٹانگ محفوظ رہی۔ الحمد للہ۔

عورت کی خوشی کی انتہا نہ رہی، خطرات کے سارے بادل چھٹ گئے، اسے احساس ہو گیا کہ اب مجھے ڈاکٹروں کے کہنے کے مطابق ایک ٹانگ پر نہیں چلنا پڑے گا۔ اس کی خوشی، اللہ کی مہربانی اور رب کریم کی رحمت خاص کے راگ آلاپ رہی تھی اور اسے یقین کامل تھا کہ اللہ کی رحمت میرے قریب تھی جسے میں دوران تکلیف بھی محسوس کرتی رہی۔

اے میری مسلمان بہن!

اس عورت کی مثال اللہ کے اولیا (جن کی گنتی ناممکن ہے) کی مثالوں میں سے ایک مثال ہے جنہوں نے اللہ کے احکام کی پابندی کی، دوسروں کی رضا چھوڑ کر اللہ کی رضا چاہی، اسی کی محبت کو اپنے دلوں میں بسایا اور صبح و شام اسی کے نام کے گیت گاتے ہوئے جن کی زبانیں نہیں تھکتیں بلکہ مزید لذت محسوس کرتی ہیں۔

یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ کے اوامر بڑے شوق سے قبول کرتے اور بڑی محبت سے ان پر عمل کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بھی انہیں بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا بلکہ ان کی مدد کرتا ہے، انہیں قوت عطا کرتا ہے، انہیں اپنی رضا سے نوازتے ہوئے جنتوں میں داخل کر دیتا ہے۔

اے میری مسلمان بہن!

اس دنیا میں انسان اپنی عارضی قوت اور زوال پذیر مال و دولت پر نخر کیے بیٹھا ہے، وہ اپنے آپ کو سمجھتا ہے کہ وہ سب لوگوں سے زیادہ باعزت اور باوقار ہے، لوگوں کو باتوں کے ذریعے سب سے بہتر قائل کر سکتا ہے، سب سے زیادہ ہاتھ پاؤں مار سکتا ہے، بڑے مضبوط دلائل کا مالک ہے، اس کے بڑے دوست و احباب اور بڑے حواری ہیں، اسے کسی چیز کی محتاجی نہیں۔

لیکن نادان! اسے کیا معلوم کہ جب زمانے کی ہوا مصیبتیں لے کر آتی ہے تو اسے بھی پہنچ کر رہتی ہیں اور ہو سکتا ہے اس کی سہولتیں اسی کے لیے مصائب کی آخری کڑی ثابت ہوں، اس کی سربراہی چلی جائے، اس کی عزت ختم ہو جائے اور وقار خیر باد ہوتا نظر آئے اور وہ اس بچے کی طرح بے سہارا ہو جائے جو اپنے باپ کی تلاش میں دوڑتا پھرتا ہے، لوگوں کی مدد کا طالب ہو، بد حالی کے ایسے مقام پر پہنچ جائے کہ لوگوں سے رحم و کرم کی بھیک مانگنے والا بن جائے۔

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ انسان جو اپنے خالق حقیقی سے روگردانی کرنے والا ہے، اللہ کے طرف نہیں آنے والا، جو اللہ سے تعلق بنا کر نہیں رکھنے والا اور اسی رب کو اپنا پلجا و ماویٰ نہیں سمجھنے والا،

وہ حیوان بن جاتا ہے۔

جو اپنی مرضی، اپنی طبیعت اور اپنی خواہش کی مان کر چلتا ہے، اپنی ذات کو ہی پسند کرتا ہے، جو ہر وقت فائدہ ڈھونڈنے کے چکروں میں رہتا ہے، وہ اس سچے مسلمان کے بالکل برعکس ہے جو اپنے دین کے مطابق عمل کرتا ہے، لوگوں کے لیے بھلائی کا طالب اور برائی کو ناپسند کرتا ہے، غریب لوگوں کی مدد کے لیے ہر وقت کمر بستہ، فقیر و نادار اور محتاجوں کی حاجات کو پورا کرنے کے لیے شب و روز تیار رہتا ہے۔

اے مسلمان بہن!

مسلمان مرد اور مسلمان عورت کو امتیاز کا رتبہ تب ملتا ہے جب وہ اللہ کی ذات سے تعلق بنا کر رکھتا ہے، اپنی زندگی شریعت مطہرہ کے مطابق گزارتا ہے اور جن کو اس کی بات پر عمل کرنے میں راحت اور سکون قلب نصیب ہوتا ہے۔

آپ جب کبھی بھی انہیں دیکھیں گے ان کے چہروں پر بشارت اور مسکراہٹ ہی نظر آئے گی۔ خواہ ان کے حالات کتنے ہی نامساعد اور مشکلات سے دو چار ہی کیوں نہ ہوں۔

لیکن وہ جانتے ہیں کہ جو مصیبت ان کو پہنچی ہے وہ رکنے والی نہ تھی اور جو نہیں پہنچی وہ آنے والی نہ تھی، وہ کسی پسندیدہ چیز کے نہ ملنے کا کبھی بھی افسوس نہیں کرتے اور نہ کبھی ناپسندیدہ چیز کے پہنچ جانے کو بوجھ اور مصیبت سمجھتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ پسندیدہ چیز مل جانے کے بعد ندامت، شرمندگی اور خسارہ ہو جاتا ہے اور کبھی ناپسندیدہ چیز کے ملنے پر بھلائی، خوشی اور فائدہ میسر آ جاتا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں کتنے ہی اچھے انداز میں اس نادان

انسان کو سمجھانے کے لیے بیان فرمایا:

﴿وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ
شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٤﴾﴾

”ممکن ہے تم کسی چیز کو برا جانو دراصل وہی تمہارے لیے بھلی ہو اور یہ بھی
ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو اچھا جانتے ہو حالانکہ وہ تمہارے لیے بری ہو۔“

انہیں دنیا کی چمک دمک، زیب و زینت، بناوٹ اور سجاوٹ، فخر و غرور اور تکبر
میں نہیں ڈالتی، لیکن جو مقدر میں لکھا جا چکا ہے وہ انہیں چھوڑ بھی نہیں سکتے۔ قرآن کریم
میں فرمان الہی ہے:

﴿وَأُتْبِخْ فِيهَا أَنتَكِ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ
الدُّنْيَا﴾

”اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دے رکھا ہے اس میں سے آخرت کے گھر
کی تلاش بھی رکھ اور اپنے دنیوی حصے کو بھی نہ بھول۔“
یعنی آخرت کے لیے بھی کرو اور دنیا کے لیے بھی۔

دنیاوی زندگی پر بھروسہ نہ ہونے کا علم رکھتے ہوئے اور ماحول و معاشرہ اور وقت
کے مصائب اور تکالیف کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کسی انسان کے لیے مناسب نہیں کہ وہ
غصے میں آکر آپے سے باہر ہو جائے یا کسی چیز کے نہ ملنے پر افسوس کرے کیونکہ یہ دنیا
اس اخروی گھر (”دارالقرار“ جو ہمیشگی والا اور ابدی گھر ہے) کے برابر نہیں ہو سکتا
ہے کہ جہاں ہر قسم کی ایسی نعمتیں موجود ہیں: ((مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ

وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ﴿﴾ جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں، نہ کسی کان نے سنیں اور نہ ہی کسی سچے مسلمان کے دل میں کھٹکیں۔

اے مسلمان بہن! یاد رکھ! دنیاوی زندگی اگر رکاوٹوں سے خالی اور مصائب و مشکلات سے پاک بھی ہو جائے (جو ہے تو ناممکن ہے) لیکن صرف موت کا تذکرہ کر دینا ہی اس کی مٹھاس بھری لذتوں کو کڑواہٹ اور کثرت کو قلت میں تبدیل کر دیتا ہے۔ انسان تو چاہتا ہے کہ میری زندگی بہت لمبی ہو۔ کسی قسم کی مصیبت، کوئی پریشانی، کوئی بیماری وغیرہ نہ آئے، لیکن دستور دنیا ہے کہ ایک مصیبت اگر ختم ہوتی ہے تو دوسری آن گھیرتی ہے۔ اقربا اور رشتہ داروں کی موت ابھی بھول نہیں پاتی کہ دوست احباب میں سے کسی کی موت کا پیغام مل جاتا ہے۔ جسم سے ایک درد ختم ہوتا ہے تو دوسرا پکڑ لیتا ہے اور پھر کبھی انسان کے دل کی دھڑکن کھانے پینے کی تبدیلی سے بڑھ جاتی ہے جس سے انسان کو اگر موت یاد آ جائے تو گھبرا جاتا ہے، اس کا مرض مزید بڑھ جانے کی وجہ سے خوف و ہراس طاری ہو جاتا ہے گویا کہ اس کا یہ خوف موت کے آنے میں رکاوٹ بن جائے گا یا اس سے اسے دور لے جائے گا۔ آنے والا دن اللہ ہی جانتا ہے۔

لیکن آہ! انسان کی کمزوری، کتنی ہی حقیر اور کتنی ہی بے سرو سامان ہے آپ جب اسے جوانی میں دیکھتے ہیں مکمل طور پر زندگی کے ہر شعبہ سے گزرنے والا، ہشاش بشاش رہنے اور بھرے جسم سے لطف اندوز ہونے والا اور کبھی اپنی جوانی کے عروج پر بھی نہیں پہنچ پاتا کہ چہرے پر بڑھاپے کے آثار، کمر میں خم، جسم میں کمزوری اور کام میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ آپ جسے دیکھا کرتے کہ مالدار تھا، غنی تھا، محلوں میں رہنے والا،

صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ماجاء فی صفة الجنة.....، ح: ۳۲۴۴۔

گاڑیوں اور جہازوں کے بغیر سفر نہ کرنے والا، قالینوں پر جس کا اٹھنا بیٹھنا تھا۔ پھر وقت نے کروٹ بدلی تو اسے وہاں رہنے کو جگہ ملی جہاں کبھی رہنا پسند نہ کرتا تھا، سواری وہ ملی جس پر بیٹھنا اپنے لیے ہتک سمجھتا، لباس وہ نصیب ہوا جو کبھی وہ ملازموں کے لیے بھی مناسب نہ سمجھتا، غرضیکہ حالات زندگی بالکل بدل جاتے ہیں، امیری سے غربی اور خوشحالی سے بدحالی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

لیکن حیاتی زندگی کا مزہ، اس کا حسن و جمال اور اس کی ترقی و کمال اس وقت تک حاصل نہیں کیا جاسکتا جب تک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت نہ ہو، جس کا انسان کو مکلف بنایا گیا ہے کہ وہ اسے ہی مضبوطی سے پکڑ کر اس پر عمل کرے، اسے ہی اپنا منہج اور اصول زندگی بنا لے تاکہ اس پر عمل کر کے اپنے ضمیر کو مطمئن کر سکے۔

بغیر کسی دشواری، بغیر کسی تاہل اور سوچ و بچار کے، ٹھنڈے دماغ سے، خوشی خوشی اپنا وقت بسر کرے، جس نے اس پر ظلم کیا اس سے درگزر کر دے جس نے اس کے لیے برا اور غلط سوچا اسے معاف کر دے، چھوٹے پر رحم اور بڑے کی عزت کرے، لوگوں کی خدمت میں پیش پیش رہنا سے اچھا لگے، ہر چھوٹے بڑے کا کام بغیر کسی لالچ و طمع کے اللہ کو راضی کرنے کے لیے کرے، جب اس پر کوئی مصیبت آجائے تو صبر کرے۔ ایسے انسان کو جب موت آتی ہے تو اس دنیا کے مصائب سے بالکل پاک صاف ہو کر جنت الخلود کی طرف چلا جاتا ہے۔

اے میری بہن!

یہ صفحات چند نصیحتوں کا ایک مجموعہ ہے جو آپ کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ جو وقت گزر چکا ہے اس پر نادم ہوتے ہوئے آئندہ زندگی کو ان پر عمل کر کے بہتر بنایا جاسکتا

ہے۔ اللہ کے حکم سے زندگی شقاوت سے راحت میں، بدبختی سے خوش بختی میں تبدیل ہو جائے گی بلکہ آپ اپنی زندگی کا مزہ ہی پہلے سے مختلف پائیں گے۔
یہ چند ارشادات صرف اصلاح اور طلب اجر کے لیے تحریر کیے گئے اور اس کے ساتھ ہی نصیحتوں کے پھول آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ ان پر عمل کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔

مؤلف

زیادہ باتیں کرنا

اے مسلمان بہن!

① فضول اور زیادہ باتیں کرنے سے بچ جا!

﴿لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ﴾ ❁

”لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کرے یا کسی نیک کام کی تلقین کرے یا لوگوں میں صلح کرانے کے لیے (مشورہ وغیرہ کر لے)۔“

اور اے بہن! تجھے علم ہونا چاہیے کہ تیری ہر بات کو لکھنے والے اور اسے نوٹ کرنے والے ہر وقت موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ﴾ ❁

”ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف بیٹھا ہوا ہے۔ تم جو بات بھی منہ سے نکالتے ہو، اس پر نگران موجود ہے۔“

بہتر ہے کہ جو بات کریں بڑی مختصر، بامعنی اور بامقصد ہو اور جو بات منہ سے

نکالیں سوچ سمجھ کر نکالیں!

② قرآن کریم کی تلاوت کیا کر!

کوشش یہ کریں کہ ہر روز قرآن کی تلاوت کی جائے، قرآن پڑھنا آپ کا روزانہ کام معمول بن جانا چاہیے اور یہ بھی کوشش کریں کہ حسب استطاعت جتنا ہو سکے زبانی حفظ کیا جائے تاکہ قیامت کے روز اجر عظیم، اعلیٰ درجات اور بہترین مقام سے نوازا جائے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

((يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اِقْرَأْ وَاذْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرْتِلُ فِي

الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا)) ❁

”صاحب قرآن کو کہا جائے گا کہ (ٹھہر ٹھہر کر) ترتیل سے پڑھتا جا اور

چڑھتا جا! اور اسی طرح قرآن کی تلاوت کرتا جا جیسے دنیا میں (ٹھہر ٹھہر کر)

کیا کرتا تھا تیری منزل وہاں ہوگی جہاں تیری آخری آیت کی تلاوت ہو

گی۔“

③ جو سناوہ بیان کرنا:

یہ اچھی بات نہیں کہ جو آپ سنیں اسے آگے بیان کریں ہو سکتا ہے اس میں کچھ

جھوٹ کی ملاوٹ ہو۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُنْفِي بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ)) ❁

❁ سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب استحباب الترتیل فی القراءة، ح: ۱۴۶۴۔

❁ صحیح مسلم، مقدمہ، باب النهی عن الحدیث بکل ما سمع، ح: ۷۔

”آدمی کے لیے یہی جھوٹ کافی ہے کہ ہر سنی بات کو بیان کرے۔“

④ بڑائی بیان کرنے سے بچ جا

فخریہ کلمات اور بڑائی بیان کرنا یعنی جو چیز آپ کے پاس نہیں اس کا اپنی ملکیت ظاہر کرنا، اپنی ذات کو اونچا دکھانے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا بننے کے لیے کوئی الفاظ استعمال نہ کریں۔

اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَقُولُ إِنَّ زَوْجِي أَعْطَانِي مَالًا يُعْطِينِي؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الْمُتَشَبِعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ، كَلَّا بَسِ تَوْبِي زُورٌ)) ❁

ایک عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں کسی کو بتاؤں کہ یہ چیز میرے خاوند نے دی ہے جبکہ اس نے نہیں دی ہوتی تو کیا ایسا کہنے میں کوئی حرج ہے؟ تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ ایسا ہے جیسے کوئی بناوٹی کپڑے پہننے والا ہو۔“ (دھوکہ ہے، فریب کاری ہے)۔

⑤ اللہ کا ذکر کرتے رہنا!

اے بہن! ہر وقت اللہ کا ذکر کرتی رہا کر! اللہ کے ذکر سے ہر مسلمان کے لیے بہت سے روحانی، شخصی، نفسی، جسمانی اور اجتماعی فائدے ہیں۔ کسی حالت اور کسی وقت میں بھی اللہ کے ذکر سے غافل نہ رہنا! اللہ تعالیٰ نے

❁ صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب، ح: ۵۲۱۹؛ صحیح مسلم: ۲۱۲۹

(۵۵۸۳)

اپنے مخلص اور عقل مند بندوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

﴿الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ﴾ ❁

”وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے، بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے

ہیں۔“

یعنی ہر حال میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔

سیدنا عبد اللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ

كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَكْتَسَبْتُ بِهِ؟ قَالَ: ((لَا يَزَالُ

لِسَانَكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ)) ❁

ایک آدمی نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اسلام کے امور بہت ہو

گئے ہیں تو مجھے کچھ مختصر سی چیز بتا دیں میں اسی پر عمل کرتا رہوں، تو

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تیری زبان ہر وقت اللہ کے ذکر میں مشغول رہنی

چاہیے۔“

⑥ بات کرنے میں فخر کرنا

جب بھی کسی سے بات کرنا ہو تو غرور سے بچ کر بُرے الفاظ اور ترش لہجے میں

گفتگو نہ کرنا! یہ طریقہ اور یہ عادت اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

جیسا کہ ہادی اُمت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

❁ ۳/آل عمران: ۱۹۱۔ ❁ سنن ترمذی، ابواب الدعوات، باب ماجاء فی

فضل الذکر، ح: ۳۳۷۵؛ ابن ماجہ: ۳۷۹۳۔

((إِنَّ مِنْ أْبْغَضِكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
الَّذِينَ تَارَوْنَ وَالمْتَشَدِّقُونَ وَالمْتَفِيهُونَ)) ❁

”قیامت کے دن تم میں سے سب سے ناپسندیدہ میرے نزدیک وہ ہوں
گے جو بہت باتونی، بے تکی، بناوٹی اور فخریہ تکبر کی باتیں کرنے والے ہوں
گے۔“

⑦ خاموشی اختیار کرنا

اے میری بہن! آپ کی ذات میں اللہ کے رسول ﷺ کی عادت مبارکہ کہ
جھلک مٹنی چاہیے۔ خاموشی زیادہ اختیار کرنا، تفکر کرنا اور کم ہنسنا۔

جناب سماک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب جابر بن سمرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے پوچھا:
کیا آپ کا اللہ کے رسول ﷺ کی مجلس میں بیٹھنا ہوا ہے؟ فرمایا: ”ہاں“ كَانَ
طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُونَ عِنْدَهُ الشَّعْرَ
وَأَشْيَاءَ مِنْ أُمُورِهِمْ فَيَضْحَكُونَ وَرَبَّمَا تَبَسَّمَ” بہت زیادہ خاموشی اختیار
کرتے، کم ہنستے، آپ کے صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ کبھی کوئی دلچسپ بات کیا کرتے تو ہنس لیا
کرتے اور کبھی کبھار مسکرا دیتے۔“ ❁

اگر بات کرنا چاہو تو بڑے سلیقے اور نرمی سے، بھلائی اور خیر خواہی کی بات کریں!
ورنہ خاموشی بہتر ہے۔ یہ بھی اللہ کے رسول ﷺ نے ہی سبق دیا ہے، فرمایا:
((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ

❁ سنن ترمذی، ابواب البر والصلوة، باب ماجاء فی معالی الأخلاق، ح: ۲۰۱۸۔

❁ مسند احمد: ۳۴/۴۰۵، ح: ۲۰۸۱۰۔

﴿لِيَصُتْ﴾ ❁

”جو اللہ اور قیامت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ خیر کی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔“

⑧ کسی کی بات کو کاٹ دینا

بات کرنے والے کی بات کاٹنے سے رک جائیں! اور اگر کسی کو جواب دینے کا موقع ملے تو بڑے روکھے پن، اس کی ہتکِ عزت یا اس کا مذاق اڑانے کے انداز میں جواب نہ دیں، ہر ایک کی بات بڑے ادب اور دھیان سے سنیں! اور اگر جواب دینا پڑے تو بڑی خوش اسلوبی اور نرم لہجے میں جواب دیں۔ خوشی اور نرمی کے انداز میں جواب دینے سے آپ کی شخصیت ایک اچھے انسان کی شخصیت کا مظہر ہوگی۔

⑨ بات کرنے میں کسی کی نقل اتارنا

دورانِ گفتگو میں کسی کا مذاق اڑانے سے مکمل اجتناب کریں! کوئی بیچاری اگر بات صحیح نہیں کر سکتی، کسی کی زبان میں لکنت ہے یا کسی کی زبان میں روانی نہیں تو اس کی نقل اتارنے یا اس کا مذاق بنانے کی کوشش مت کریں، اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا

مِنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ﴾ ❁

”اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ یہ

❁ صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب من كان يومن بالله واليوم الآخر، ح:

۶۰۱۸ - ۴۹/الحجرات: ۱۱۔

ان سے بہتر ہوں، اور عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہوں۔“

اور رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

((الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ..... بِحَسَبِ امْرِيٍّ مِّنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ)) ❁

”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس پر ظلم نہیں کرتا، نہ اس کو ذلیل کرتا ہے اور نہ اسے حقیر جانتا ہے۔ کسی آدمی کے برا ہونے کی اتنی علامت کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔“

⑩ تلاوت خاموشی سے سنیں!

جب قرآن کریم کی تلاوت ہو رہی ہو تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے کلام کا ادب کرتے ہوئے ہر قسم کی بات سے رک جانا چاہیے! جیسا کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ﴾ ❁

”اور جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو اس کی طرف کان لگا کر سنو اور خاموش رہا کرو! امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔“

⑪ بات کرنے سے پہلے سوچیں

بات کرنے سے پہلے اپنی بات کو سوچ لیں! ایسا نہ ہو کہ آپ کی زبان سے جلدی میں غلط اور قابل مواخذہ بات نکل جائے، بلکہ کوشش کریں کہ زبان سے بڑی نرم،

❁ صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم الظلم المسلم، ح: ۲۵۶۴
 (۶۵۴۱)۔ ❁ ۷/الاعراف: ۲۰۴۔

مناسب اور اچھی بات ہی نکلے۔

ترش، ٹیڑھی، الٹی سیدھی اور سخت بات نہ نکلنے پائے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا موجب بن جائے۔

زبان کے کلمات کی بڑی اہمیت ہے، کتنے ہی ایسے انسان ہیں جنہوں نے اپنی زبان سے چند کلمات نکالے تو ان کے اور ان کے معاشرے کے لیے مصیبت کا سبب بن گئے اور اسی طرح کتنی ہی ایسی باتیں ہیں جن کی ادائیگی سے انسان جنت کا حقدار بن گیا اور کتنی ہی ایسی باتیں ہیں جن کی ادائیگی سے جہنم کے گڑھے میں جاگرا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَأْسًا وَلَا يَرْفَعُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَاتٍ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَأْسًا وَلَا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ)) ❁

”بعض دفعہ انسان اللہ کی رضامندی کی بات کرتا ہے جس کی اہمیت کا اسے احساس نہیں ہوتا لیکن اللہ مالک الملک اس کی وجہ سے اس کے درجات بلند کر دیتے ہیں اور بعض دفعہ وہ اپنے منہ سے اللہ کی ناراضی کا ایسا کلمہ نکالتا ہے جس کے انجام کا تو اس کو علم نہیں ہوتا لیکن اس کی وجہ سے وہ جہنم میں چلا جاتا ہے۔“

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ”کیا میں تجھے تمام نیکیوں کی جڑ نہ بتاؤں؟“ میں نے عرض کیا: ہاں ضرور اے اللہ کے رسول!

❁ صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، ح: ۶۴۷۸۔

آپ نے اپنی زبان مبارکہ کو پکڑا اور فرمایا: ”اس کو روکے رکھ (یعنی زبان کی حفاظت کرتے رہنا)۔“ میں نے عرض کیا:

وَإِنَّا لَمَوْأَخِدُونَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ فَقَالَ: ((ثَكَلْتِكَ أُمَّكَ يَا مَعَاذُ! وَهَلْ يُكَبُّ النَّاسُ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ السِّنْتِهِمْ)) *
 اے اللہ کے رسول! کیا ہم اپنی باتوں کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟
 آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہاری ماں تمہیں گم پائے زیادہ تر لوگ اپنی
 زبانوں کی وجہ سے اوندھے منہ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔“

⑫ اپنی زبان نیکی کے لیے استعمال کریں!

اپنی زبان کا استعمال ضرور کریں! کیونکہ یہ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ لیکن
 ”امر بالمعروف اور نہی عن المنکر“ کے لیے۔ نیکی کے کام کا حکم اور برائی کے کام
 سے روکنے کے لیے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ
 أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ﴾ *
 ”لوگوں کی سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی مگر جس
 نے صدقہ کرنے کا حکم دیا یا نیک کام کرنے کا یا لوگوں کے درمیان اصلاح
 کرنے کا حکم دیا تو ان چیزوں میں بھلائی اور فائدہ ہے۔“

علم سیکھنا..... میری مسلمان بہن!

* سنن ترمذی، ابواب الإیمان، باب ماجاء فی حرمة الصلاة، ح: ۲۶۱۶؛ سنن

ابن ماجہ: ۳۹۷۳۔ * ۴/النساء: ۱۱۴۔

⑬ علم سیکھنا ایک اچھا کام اور باعزت راستہ ہے

سیدہ شفاء بنت عبد اللہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا عِنْدَ حَفْصَةَ فَقَالَ لِي: «أَلَا تُعَلِّمِينَ هَذِهِ يَعْني حَفْصَةَ رُقِيَةَ النَّمْلَةَ كَمَا عَلَّمْتِيهَا الْكِتَابَةَ» ❁

کہ اللہ کے رسول ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت میں ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی کہ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”تو اسے زخموں پر پڑھنے کا دم کیوں نہیں سکھا دیتی جیسے تو نے اسے لکھنا (کتابت کرنا) سکھایا تھا۔“

⑭ علم دین کو سمجھنے، سمجھانے کے لیے سیکھیں

علم سیکھنے کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کے پاس کوئی سرٹیفکیٹ ہی ہو جو کوئی عہدہ، اعلیٰ نوکری یا نام پیدا کرنے کے لیے حاصل کرنا لازمی سمجھا جاتا ہے، نہیں! بلکہ دین اسلام کو اس کے احکام کے ساتھ جاننے کے لیے، قرآن کو بہتر سے بہتر طریقے سے پڑھنے کی معلومات ہونا اس لیے ضروری ہے کہ کم از کم اپنے رب کی عبادت مکمل بصیرت کے ساتھ کی جاسکے اور تعلیم حاصل کرنے کا مطلب ہی یہی ہے کہ ایک عورت اپنی اور اپنی اولاد وغیرہ کی تربیت اس صحیح منہج کے مطابق کر سکے جو منہج اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ کا ہے اور اسی پر ان کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین عظام اور صالحین رحمہم اللہ نے سیدھی اور محفوظ راہ پانے کے لیے عمل کیا۔

❁ سنن ابی داود، کتاب الطب، باب ماجاء فی الرقی، ح: ۳۸۸۷؛ مسند احمد:

۴۶۱۴۵، ح: ۲۷۰۹۵۔

⑮ کسی کم علم والی کا مذاق نہ اڑائیں!

کسی ایسی بہن کا مذاق نہ اڑائیں جو پڑھنا لکھنا نہیں جانتی اور نہ ہی اپنے آپ کو علم میں بہتر اور دوسری کو کم تر سمجھیں بلکہ دوسری بہن کے ساتھ تواضع اور نرمی سے پیش آئیں، نرم اسلوب اختیار کرنا دوسروں کی نظروں میں عزت و وقار کو بلند کرنے میں آپ کا معاون ثابت ہوگا ورنہ آپ کا سخت رویہ آپ کے علم کے لیے وبال بن جائے گا۔

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے

سنا:

((مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيَمَارِي بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ
أَوْ لِيَصْرِفَ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ فَهُوَ فِي النَّارِ)) ❁

انہوں نے ارشاد فرمایا: ”جس نے علم اس لیے سیکھا کہ وہ بیوقوفوں سے جھگڑا کرے یا علما سے فخر کرے (برتری دکھانے کے لیے) اور لوگوں کا منہ پھیر دینے کے لیے وہ جہنم میں جائے گا۔“

⑯ گانا سننا جائز نہیں: اے میری بہن! اپنی سماعت کو، اپنے کانوں کو گانے، موسیقی اور فحش باتوں سے پاک رکھ

گانا یہ زبان اور کانوں کی آفات میں سے بڑی آفت ہے اور موجودہ زمانے میں مسلمانوں کی اکثریت اس آفت سے دوچار ہے جس کی وجہ سے دلوں کو پریشانی، بے

❁ سنن ابن ماجہ، المقدمة، باب الانتفاع بالعلم والعمل بہ، ح: ۲۵۳؛ سنن

دارمی: ۳۸۵۔

چینی، افسردگی، شقاوت قلبی، اللہ کے ذکر سے اعراض، اس کی کتاب کی تلاوت کے لیے وقت نہ ملنے کی بنا پر دلوں میں سختی آچکی ہے، لوگوں سے علیحدگی اور نفرت زیادہ ہوتی چلی جا رہی ہے۔ یہی سبب ہے کہ ایک بندے کے دل سے غیرت کم ہوتی چلی جا رہی ہے۔ علمائے کرام کا فرمان ہے کہ گانا بجانا، زنا کا پیش خیمہ ہے، یہ بدکاری کا پیغام ہے، شیطان کی اذان ہے۔ گانادلوں میں نفاق پیدا کرتا ہے، سوء خاتمہ اور بد انجامی کی طرف لے جاتا ہے، آخری لمحاتِ زندگی کو بھلائی سے بیگانہ بنا دیتا ہے۔ اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ﴾ ❁

”اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو باتوں کو مول لیتے ہیں تاکہ لاعلمی میں

اللہ کی راہ سے لوگوں کو بہکائیں۔“

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”لہو الحدیث“ کا مطلب ”گانا بجانا“

ہے۔ ❁

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَيْكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحِرَّ وَالْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ

وَالْمَعَارِفَ)) ❁

”میری امت میں کچھ لوگ ہوں گے جو بدکاری، ریشم، شراب اور ناچ

گانے کو حلال سمجھیں گے۔“

اے بہن! گانے اور موسیقی کے قریب نہ جا۔

❁ ۳۱/لقمان: ۶۔ ❁ تفسیر الطبری: ۱۲۷/۲۰۔ ❁ صحیح بخاری، کتاب

الأشربة، باب ماجاء فیمن یستحل الخمر.....، ح: ۵۵۹۰۔

اپنا یہی وقت اللہ کے ذکر اور تلاوت قرآن میں لگالے
ثواب بھی ہوگا اور دلی اطمینان و سکون بھی نصیب ہوگا

لباس

⑰ اے بہن! باریک اور تنگ لباس نہ پہن!

آپ مسلمان ہیں آپ کا لباس ہمیشہ شریعت کے دائرے میں ہونا چاہیے نہ اتنا
باریک ہو کہ جسم نمایاں ہو اور نہ ہی اتنا تنگ کہ اعضا کی ہیئت ظاہر ہو رہی ہو۔

⑱ بغیر آستین لباس نہ پہنیں

سیلیویس اور کھلے گلے والی قمیص اور کرتے جو گردن اور سینے کو نہ ڈھانپ سکیں ان
سے اجتناب کریں! ایسا نہ ہو کہ اٹھتے بیٹھتے یا سواری پر سوار ہوتے اور اترتے وقت
پردہ ہٹ جانے کی وجہ سے جسم ظاہر ہو جائے۔

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے اس آدمی پر جو
عورتوں جیسا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر جو مردوں جیسا لباس پہنتی ہے۔ ❁

اجتماعات

⑲ اے میری بہن! بری مجلس سے بچ جا

اے بہن! اللہ تیری حفاظت فرمائے بری مجلسوں میں شرکت سے اپنے آپ کو
دور رکھ۔ اور جتنی جلدی ممکن ہو سکتا ہے اچھی محفلوں اور اچھی علم جاننے والی، بااخلاق
عورتوں کے اجتماعات میں شمولیت کرنے کی کوشش کر۔

❁ سنن ابی داود، کتاب اللباس، باب فی لباس النساء، ح: ۴۰۹۸۔

20) مجلس میں اللہ کا ذکر کرتی رہو

جب آپ کسی مجلس میں اکیلی یا اپنی چند بہنوں کے ساتھ بیٹھی ہو تو اللہ کا ذکر کرنے سے غفلت نہ کرنا! اور کوشش یہی کرنا کہ زبان اللہ کے ذکر میں مشغول رہے! جب مجلس سے فارغ ہوں تو تیرے حصے میں بیٹھنے کا بھی ثواب لکھا جائے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ

تِرْوَةً)) ❁

”جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اللہ کا ذکر نہ کرے، تو اس کا بیٹھنا اللہ کی طرف سے اس کے لیے بوجھ بن جائے گا۔“ یعنی اس کے لیے حسرت اور ندامت ہوگی۔

اور پھر جب آپ مجلس ختم کرنے، مجلس برخواست کرنے کا ارادہ کریں تو یہ دعا پڑھنا نہ بھولیں!

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَ
أَتُوبُ إِلَيْكَ. ❁

”جب آپ یہ دعا پڑھیں گی تو مذکورہ مجلس میں جو لغو، بے معنی، فضول باتیں اور غلطیاں ہوں گی اللہ تعالیٰ سب لغزشوں اور غلطیوں کو معاف فرمادیں گے۔“ یعنی یہ دعا آپ کی مجلس کا کفارہ بن جائے گی۔

❁ سنن ابی داود، کتاب الأدب، باب کراهية أن يقوم الرجل من مجلسه، ح: ۴۸۵۶۔ ❁ سنن ابی داود، کتاب الأدب، باب فی کفارة المجلس، ح: ۴۸۵۹۔

21) دوسروں کی باتیں کرنے سے بچ جا

اے میری بہن! اپنی مجلس کو غیبت، چغلی اور فضول باتوں سے پاک رکھنے کی عادت بنا! کیونکہ یہ انتہائی بری اور ناپسندیدہ عادت ہے اور ڈرتی رہو کہ کہیں اس کے برے انجام اور سزا کی لپیٹ میں نہ آجانا۔ اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

﴿وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۖ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ

مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۗ﴾

”تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تمہیں اس سے کراہت آئے گی۔“

22) کسی کو مجلس میں مت ڈانٹیں!

کسی مجلس میں اگر کسی کی زبان سے نامناسب کلمات نکل جائیں یا کوئی غلطی ہو جائے تو آپ اس کی اصلاح ضرور کریں! لیکن وہیں لوگوں کے سامنے نہیں بلکہ مجلس کے اختتام پر موقع پا کر علیحدگی میں بڑی نرمی کے ساتھ اسے سمجھا دینے میں آپ کا فرض بھی ادا ہو جائے گا اور اس کی اصلاح بھی ہو جائے گی۔

لوگوں کے سامنے غلطی بتانے میں یا ڈانٹنے سے ہو سکتا ہے آپ کی بہن اپنے لیے ہتک سمجھے اور دوسری مرتبہ شاید آپ کی مجلس میں نہ آئے۔

کتب خانہ / لائبریری

②۳ گھر میں ایک کتب خانہ بنالیں!

اے بہن! کوشش یہ کریں کہ گھر کے ایک کونے یا گھر میں کسی مناسب جگہ پر ایک لائبریری بنالی جائے جس میں چند ایسی مفید کتابیں موجود ہوں جس سے آپ اور آپ کے گھر والے سب فائدہ اٹھائیں۔

②۴ مخرب اخلاق لٹریچر پر پابندی لگادیں

اپنا قیمتی وقت ضائع کرنے سے گریز کریں! نامناسب باتوں، غیر مفید رسالوں، میگزینز اور لٹریچر جس میں اخلاق کو بگاڑنے والی باتیں ہوں ان کو پڑھنے اور دیکھنے میں وقت ضائع نہ کریں۔

بلکہ ایسی چیزوں پر گھر میں لانے کی پوری پابندی لگادیں کہ ایسی چیزیں گھر میں نہ لائی جائیں۔ اگر آئیں گی تو انہیں دیکھا بھی جائے گا اور پڑھا بھی جائے گا۔ نہ گھر آئیں گی نہ ان کو دیکھنے کا موقع ملے گا۔

②۵ سیرت صحابیات رضی اللہ عنہن کا مطالعہ لازم کریں

بہتر ہے کہ آپ کے ٹیبل اور آپ کی لائبریری میں مختلف موضوع پر ایسی کتب ہوں جو ہر عورت اور ہر بچہ پڑھ سکے۔ آسان فہم کتابیں ہوں جیسے تفسیر ابن کثیر، سیرت ابن ہشام، کتاب التوحید، عقیدہ واسطیہ، ریاض الصالحین وغیرہ جس سے ہر ایک

اپنے عقیدے، اپنے دین، اپنے پیارے رسول ﷺ کی سیرت طیبہ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے شب و روز، بچوں کی تربیت، والدین کے حقوق، گھر والوں کے حقوق، روزمرہ پیش آنے والے مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کر کے اپنے علم و عمل میں اضافہ کر سکے۔

یہ اسی وقت چیزیں حاصل ہوں گی جب گھر سے ایسی تعلیم حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوگا۔ گھر میں بیٹھے وقت بھی ضائع نہ ہوگا اور علم کا خزانہ بھی مل جائے گا۔

26) کسی مفید نئے لٹریچر کا علم ہو جانا

جب آپ کو کوئی مفید پمفلٹ یا اصلاح معاشرہ کی کتاب کا علم ہو جائے تو فوراً اپنی لائبریری میں اس کا اضافہ کریں اور اپنی دوسری بہنوں کو خریدنے اور مطالعہ کی ترغیب دیں۔

اور اگر آپ کو کسی ایسی کتاب کا علم ہو جائے جو اخلاق کو خراب کرنے والی ہو، تو اس کے متعلق بھی آپ اپنی بہنوں کو ضرور مطلع کریں تاکہ وہ غلطی سے بھی ایسی کتاب نہ خریدیں جس سے سب کا ایمان خراب ہو۔

27) مطالعہ میں مصروف رہنا انتہائی ضروری ہے

اے میری بہن! کوشش کر! ہر لمحے کو قیمتی بنایا جائے اور وقت ضائع کرنے کی بجائے علم و معرفت میں گزارا جائے۔

گھر سے باہر نکلنا

⑳ بغیر ضرورت گھر سے مت نکلیں

کوشش کراے بہن! کہ گھر سے نکلنا نہ ہو! ہاں اگر کوئی ضروری کام پڑ جائے اور باہر جانا ضروری ہو تو گھر والوں کے مشورے کے بعد بہت ہی مختصر وقت کے لیے جس میں کام مکمل ہو جائے، نکلنے کی اجازت ہے۔ ضرورت سے زیادہ باہر رہنا مناسب نہیں۔

㉑ خوشبو لگا کر مت نکلیں

اگر آپ کو باہر نکلنا پڑے تو خوشبو اور زیب و زینت کرنے سے مکمل اجتناب کریں تاکہ لوگوں کی نظریں آپ کی طرف نہ اٹھیں۔

جناب ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا اسْتَعْطَرَتِ الْمَرْأَةُ فَخَرَجَتْ عَلَى الْقَوْمِ لِيَجِدُوا رِيحَهَا فِيهِ كَذَا وَكَذَا)) ❁

”جب کوئی عورت خوشبو لگا کر لوگوں کے پاس سے گزرتی ہے کہ وہ اس کی خوشبو پائیں تو وہ عورت ایسی ہے ایسی ہے۔“

یعنی وہ عورت بدکار ہے، زانیہ ہے۔

عزت و اعتماد ہونے سے بچنے کے لیے بہتر ہے کہ آپ اپنا پورا جسم ڈھانپ کر نکلیں، نہ چلنے میں آواز آئے اور نہ گزرنے سے خوشبو آئے۔

❁ سنن ابی داود، کتاب الترجل، باب ماجاء فی المرأة تتطیب للخروج، ح:

30) ادھر ادھر بغیر ضرورت مت دیکھیں

اے بہن! جب آپ چل رہی ہوں، گلی، محلے، بازار وغیرہ میں ہوں تو نظریں گھا کر دیکھنے اور ادھر ادھر بغیر ضرورت جھانکنے سے اجتناب کریں۔ نظروں کا ادھر ادھر الجھ جانا خطرے سے خالی نہیں۔

اور جب آپ اپنی مطلوبہ چیز خریدنے لگیں تو دکاندار سے زیادہ باتوں میں مشغول نہ ہوں۔ زیادہ باتیں کرنے سے بیمار دلوں سے فتنہ بھڑکنے کا امکان ہوتا ہے۔

31) برائی کو اچھا نہ سمجھیں

جب آپ گھر سے باہر، بازار میں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھیں تو اس پر آپ کی طرف سے کراہت کا اظہار ہونا لازمی ہے اگر زبان سے نہیں تو کم از کم دل سے غصہ، ناپسندیدگی اور برائی کا احساس تو ہونا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ مَّ يَأْمُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾ ❁

”مومن مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے (معاون و مددگار)

دوست ہیں وہ بھلائیوں کا حکم دیتے اور برائیوں سے روکتے ہیں۔“

32) باہر گھومتے رہنے کی عادت اچھی نہیں

بعض عورتوں نے گھر سے باہر نکلنا اپنا مشغلہ بنا لیا ہوا ہے گھر سے باہر نکلتی ہیں اور گھر کی خبر نہیں ہوتی ایسی عورتوں سے خیر کی توقع نہیں رکھی جاسکتی۔ وقت ضائع ہونے کے علاوہ فتنے کے امکانات سے چشم پوشی نہیں کی جاسکتی۔

میں تو اللہ سے پناہ مانگتا ہوں کہ آپ کا نام اس قسم کی عورتوں میں شامل نہ ہو کیونکہ یہ عادت بہت ہی ناپسندیدہ ہے۔

③ جس چیز کی ضرورت ہو وہی خریدنا

جب آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ یا اپنے خاوند کے ساتھ باہر کوئی چیز خریدنے کے لیے نکلیں تو جس چیز کی ضرورت ہو وہی خریدیں۔ یہ نہ ہو کہ آپ اپنے گھر کو سپر مارکیٹ کی شاخ یا سٹور سمجھتے ہوئے پوری مارکیٹ ہی لاکر گھر بھر دیں۔

یہ انتہائی ناپسندیدہ اور بری عادت ہے کہ جب مارکیٹ کا چکر لگتا ہے تو جو چیز ہاتھ لگے اسے خرید لیا جائے خواہ اس کی ضرورت ہو یا نہ ہو۔ یہ فضول خرچی کی ایک قسم ہے۔ جسے اللہ رب العزت بھی پسند نہیں کرتے۔

اللہ ہم سب کو ہدایت عطا فرمائے۔

دعا

④ اے میری بہن! جو مانگنا ہے اللہ سے مانگ

اے بہن! آپ کمزور ہیں، محتاج ہیں، فقیر ہیں ہمیشہ اللہ کے سامنے اپنے دست دعا بلند کرتی رہا کر! اسی سے معافی کی التجا کرتی رہا کر، صحت و تندرستی خیر و عافیت، دنیا اور آخرت کی بہتری اسی سے طلب کرتی رہا کر! اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ رَبَّكُمْ حَيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مَنْ عَبْدَهُ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا)) ❁

”آپ کا رب حیا دار ہے۔ وہ حیا کرتا ہے کہ جب بندہ اس کے سامنے

❁ سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب رفع الیدین فی الدعاء، ح: ۳۸۶۵۔

اپنے ہاتھ اٹھائے تو وہ انہیں خالی واپس لوٹا دے۔“
اللہ اکبر یعنی وہ خالی واپس نہیں لوٹاتا۔

دعا کی قبولیت کے لیے جلدی نہیں کرنی چاہیے! کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ عَبْدٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ اِبْطَهُ يَسْأَلُ اللّٰهَ مَسْأَلَةً اِلَّا اَتَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهَا مَا لَمْ يَعْجَلْ)) قَالَوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: وَكَيْفَ عَجَلْتُهُ قَالَ: ((يَقُوْلُ قَدْ سَأَلْتُ وَسَأَلْتُ وَكَمْ اَعْطَ شَيْئًا)) ❁

”کوئی بندہ بھی اللہ کے سامنے اپنے ہاتھ ایسے نہیں اٹھاتا کہ اس کی بغلیں بھی ظاہر ہو رہی ہوں اور وہ اللہ سے کوئی سوال کر رہا ہو مگر اللہ اسے ضرور عطا کر دیتے ہیں لیکن جو جلدی نہ کرے۔“ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! وہ جلدی کیسے کرتا ہے۔ فرمایا: ”وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ سے مانگا ہے، اللہ سے مانگ رہا ہوں لیکن کچھ نہیں ملا۔“

اللہ تعالیٰ ہی دعا کو قبول کرتے ہیں لیکن جلدی نہیں کرنی چاہیے۔
دعا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

اپنی دعا اللہ کی حمد اس کی تعریف اور اللہ کے رسول پر درود و سلام پڑھ کر شروع کریں اور جب اس کا اختتام کریں تو تب بھی اسی طرح حمد و ثنا اور درود شریف پڑھیں۔ جب بھی اللہ سے کچھ چاہیے تو صدقِ دل اور پوری توجہ سے اللہ سے مانگیں!
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((اَدْعُوْا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُّوَقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا

❁ سنن ترمذی، ابواب الدعوات، باب، ح: ۳۶۰۴۔

يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ مَنْ قَلْبٍ غَافِلٍ ﴿٥٥﴾ ❁
 ”اللہ تعالیٰ سے دعا اس طرح کیا کرو کہ تم اس کے قبول ہونے کا یقین رکھتے ہو، اور یاد رکھو! کہ اللہ تعالیٰ غافل دل والے کی دعا قبول نہیں کرتے۔“

اگر دعا کی قبولیت کے آثار نظر نہ آ رہے ہوں تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں، اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسی دعا کو تیرے لیے آخرت میں (عطا کرنے کے لیے) ذخیرہ کر دیں گے یا پھر اسی دنیا میں آپ کے گناہوں کے کفارے یا کسی آنے والی مصیبت کو ٹال دینے کا سبب بنا دیں گے۔

⑤ اللہ کی قربت حاصل کرنا

فرائض، نوافل، ذکر الہی اور نیکی کی دعوت دے کر اللہ کی قربت حاصل کرنے کی جدوجہد میں لگی رہو! اللہ کے ہاں اجر عظیم، ثواب کثیر اور اعلیٰ درجات سے نوازی جاؤ گی۔ اللہ کریم تمہیں اپنے ایسے نیک بندوں کی صفت میں شامل کرے گا۔ جن کو نہ اس دنیا میں کسی کا خوف ہوگا اور نہ آخرت میں کوئی پریشانی، جن کی دعائیں قبول کرتا، جن کی پریشانیوں اور غموں کو دور کرتا اور جن کے دل اطمینان و سکون اور راحت سے بھر دیتا ہے۔

پیارے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ خالق کائنات کا فرمان ہے: جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے اور کوئی عبادت مجھ کو اس سے زیادہ

پسند نہیں ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے (یعنی فرائض مجھ کو بہت پسند ہیں جیسے نماز، روزہ، حج، زکاۃ) اور میرا بندہ فرض ادا کرنے کے بعد نفل عبادتیں کر کے مجھ سے اتنا نزدیک ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پھر جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں، اگر وہ کسی دشمن یا شیطان سے میری پناہ کا طالب ہوتا ہے تو اسے محفوظ رکھتا ہوں۔“ ❁

36) دیندار سے تعلقات بڑھائیں

اے میری بہن! جب تو ایسی عورت کو دیکھے جو دین کی پابند اور رب کا حکم ماننے والی ہے تو اس سے تعلقات بڑھا، اس سے محبت کا اظہار کر، اسے اپنی دولت بنا لے کیونکہ اللہ کے لیے محبت کرنے کے بہت فوائد ہیں اور اس کے علاوہ اللہ کا تقرب بھی حاصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ: الْمُنْتَحَابُونَ فِي جَلَابِي، لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ

نُورٍ يَغِيظُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشَّهَدَاءُ)) ❁

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری تعظیم کے لیے جو آپس میں محبت کرتے ہیں ان کے لیے نور کے منبر ہوں گے انبیاء اور شہداء ان پر رشک کریں گے۔“

❁ صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، ح: ۶۵۰۲۔

❁ سنن ترمذی، ابواب الزهد، باب ماجاء فی الحب فی اللہ، ح: ۲۳۹۰۔

37) اپنے وقت کی قدر کریں

اے بہن! اگر آپ اپنے وقت کی صحیح طریقہ سے تقسیم نہ کریں گی تو وقت ہاتھ سے نکل جائے گا۔ اگر تو طالبہ ہے یا گھریلو عورت، کچھ بھی ہو، تجھے اپنے وقت کا اہتمام کرنا ہی ہوگا۔ قرآن پڑھنا ہے، حدیث کی معلومات لینی ہیں، اپنے اسکول یا مدرسہ کے دروس یاد کرنے، گھر کے کام کاج، عزیز واقارب، والدین، خاوند کی خدمت اور لیل و نہار کے اذکار کے لیے بھی وقت نکالنا ہے۔ اگر وقت کو صحیح استعمال نہ کیا تو پھر وقت کے ضائع ہونے میں تو کوئی شک نہیں لیکن تمہیں سوائے حسرت و ندامت کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

38) رزق اور عمر میں برکت کا سبب

اپنے رشتہ داروں کے ہاں آنے جانے میں برکت ہے۔ ان کی زیارت کرنا عمر میں زیادتی کا اور رزق میں برکت کا سبب ہوتا ہے آپ کو چاہیے کہ اپنے اقربا اور رشتہ داروں کی زیارت کو فائدہ مند بنائیں، بھلائی کی باتوں کی تلقین کریں، ناپسندیدہ اور اخلاق رذیلہ والی باتوں سے خود بھی گریز کریں اور اقربا کو بھی بچنے کی تلقین کریں۔ بلکہ حال و احوال پوچھنے کی مجلس میں ہی انہیں ان فتنہ میں ڈالنے والی چیزوں کے انجام سے مطلع کر دیں۔ آپ کا اپنے عزیز واقارب کی زیارت کرنا خیر و برکات کے نزول و حصول کا سبب بن جاتا ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَرَّهٗ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ

رَحْمَتَهُ)) ❁

❁ صحیح بخاری، کتاب الادب، باب من بسط له في الرزق.....، ح: ۵۹۸۵۔

”جسے پسند ہے کہ اس کی روزی میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز کی جائے وہ

صلہ رحمی کیا کرے۔“

39 گناہ پر فخر نہ کریں

تمہیں اللہ کے احکام کی کثرت مخالفت اور ان میں سستی گناہ کرنے کا عادی اور مغرور نہ بنا دے۔ کوئی وقت آئے گا کہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا غصے سے اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا اور مومن اپنی نجات پر خوشی کے اظہار سے اپنا ہاتھ لہرا رہا ہوگا۔ قرآن کریم میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِبَيِّنَاتٍ ۖ فَيَقُولُ هَذَا مَا أُرْءُوا كِتَابِيهِ ۗ إِنَّي طَنْتُ أَنْي مُلِقٍ حِسَابِيهِ ۗ﴾

﴿فَلَنْتُ أَنْي مُلِقٍ حِسَابِيهِ ۗ﴾

”جسے اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ

یہ لو میرا نامہ اعمال پڑھو! مجھے تو یقین کامل تھا کہ مجھے اپنا حساب ملنا ہے۔

لیکن جس نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہوگا، وہ اس وقت کی سختی اور ہولناکیوں کو

دیکھ کر کچھ نہ کر سکے گا، ماسوا اس کے کہ وہ کہے گا کہ کاش! میں اللہ اور اس

کے رسول کی بات کو مان لیتا اور مجھے ایسا انجام دیکھنا نصیب نہ ہوتا۔“

40 اپنے دل میں رحم اور نرمی پیدا کریں

جناب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ إِشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ))

”ایک شخص راتے میں چل رہا تھا کہ اسے شدت کی پیاس لگی اسے ایک کنواں ملا

اور اس نے اس میں اتر کر پانی پیا۔ جب باہر نکلا تو وہاں ایک کتا دیکھا جو ہانپ رہا تھا اور پیاس کی وجہ سے تری کو چاٹ رہا تھا اس شخص نے کہا کہ یہ کتا بھی اتنا ہی زیادہ پیاسا معلوم ہو رہا ہے جتنا میں تھا۔ چنانچہ وہ پھر کنویں میں اتر اور اپنے جوتے میں پانی بھر اور منہ سے پکڑ کر اوپر لایا اور کتے کو پانی پلا دیا۔“

اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کو پسند فرمایا اور اس کی مغفرت کر دی۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہمیں جانوروں کے ساتھ نیکی کرنے میں بھی ثواب ملتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہیں ہر ذی روح والے پر نیکی کرنے میں ثواب ملتا ہے۔“ ❁

جناب عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:
 ((عُدِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ حَبَسَتْهَا، حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارُ)) ❁

”کہ ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب ہوا، جسے اس نے اتنی دیر باندھے رکھا کہ وہ بھوک کی وجہ سے مر گئی۔ اور عورت اسی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی۔“

اے میری بہن! ہر ایک چھوٹے اور بڑے پر رحم کر! حتیٰ کہ جانوروں کے ساتھ بھی۔ جیسا کہ پیارے رسول ﷺ نے فرمایا: ((مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ)) ❁
 جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

❁ صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب رحمة الناس والبهائم، ح: ۶۰۰۹۔

❁ صحیح بخاری، کتاب المساقاة، باب فضل سقى الماء، ح: ۲۳۶۵۔

❁ صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب رحمة الولد و تقييله و معانقته، ح: ۵۹۹۷۔

④ غیر اسلامی اعلانات سے متاثر نہ ہوں

ہر روز نئے سے نئے اعلانات اور اشتہارات جو ہر طرف سے عورتوں کو نئی ثقافت اور روشن خیالی کا نام دے کر فتنے میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں ان سے متاثر مت ہونا۔

ایک مسلمان شریف النفس عورت کو اس کی پاکیزگی، پردہ اور حیا کی حدود سے نکالنے کے لیے مختلف وسائل استعمال کیے جا رہے ہیں جن سے خود بچنا اور دوسری بہنوں کو بچانا آپ کا کام ہے کہ کہیں غیروں کی تو کیا اپنوں کی ہی باتوں میں آکر روشن خیالی کے جال میں نہ پھنس جائیں، ورنہ عزت محفوظ رہنے کا بھی یقین نہیں اور گناہ سے بچنے کی بھی امید نہیں۔

⑤ اپنے دین کو مضبوطی سے تھام رہو!

اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

﴿وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾

”تم ہی غالب رہو گے، اگر تم ایمان دار ہو تو۔“

اگر آپ اپنے دین پر مضبوطی سے عمل کرتی رہیں گی، سستی اور کمزوری نہ دکھائیں

گی تو اللہ رب العزت بھی آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے گا۔

آپ دین اسلام کے احکام کو پھیلانے میں شرم نہ کریں، جہاں اس کی توہین یا

اس کا مذاق اڑایا جا رہا ہو وہاں بھی اس کے دفاع میں پیچھے نہ ہٹیں! اپنے عقیدے کو

تھامے ہوئے اپنے دین پر ڈٹی رہیں۔

④۳ ثقافت اسلامیہ کو اپنی غذا بنالیں

دینی کیٹیشیں، اسلامی تقریریں، اجتماعی دینی دروس اور مفید اسلامی محفلیں آپ اپنی غذا بنالیں اور مفید دینی رسالے اور اخبارات کا مطالعہ کرتی رہا کریں۔ جن سے آپ کے علم میں اضافہ ہوتا ہو۔

④۴ اچھے اخلاق کو اپنی عادت بنالیں!

گھر میں، اسکول و کالج میں، ہر محفل میں، عزیز واقارب، دوستوں اور پڑوسیوں میں علم نافع، بھلائی، اخلاق حسنہ اور عادات جمیلہ کو عام کرنے کی کوشش کریں۔

④۵ گھر کے کام کاج میں شرم محسوس نہ کریں

کوشش کریں کہ گھر کے کام کاج میں اپنے گھر والوں کا ہاتھ بنا لیں، اس میں خیر بھی ہے اور ان کی خدمت بھی، جس کے صلے میں آپ کو نیک دعائیں ملیں گی اور اس میں ایک ایسی ٹریننگ بھی ہے جو ان شاء اللہ مستقبل کی زندگی کو کامیاب بنا دے گی۔ فارغ بیٹھنے، سستی کرنے یا مدرسہ کے ہوم ورک کے نام سے ہر وقت گھر کے کام کاج سے اعراض کرنا یہ عادت اچھی بھی نہیں اور مزید آپ کو سست بنا دے گی۔

④۶ ہر وقت ہشاش بشاش اور مسکراتے رہیں!

اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے:

((كَبَسُّمِكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ)) ❁

”اپنے بھائی کے سامنے تبسم کرنا بھی آپ کے لیے صدقہ ہے۔“

❁ سنن ترمذی، ابواب البر والصلۃ، باب ماجاء فی صنائع المعروف، ح:

ہشاش ہشاش رہنے اور مسکراتے چہرے میں نہ آپ کا کچھ بگڑے گا اور نہ ہی کچھ خرچ کرنا پڑے گا، بلکہ اسی وقت میں آپ اپنی بہنوں اور مجلس میں بیٹھی دوستوں کو اپنی طرف متوجہ بھی کر سکیں گی اور بات بھی با اثر رہے گی، اسی طرح اس میں عزت بھی ہے اور اجر و ثواب بھی۔

④۷ نہ غصہ کریں، نہ غصہ دلائیں!

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور کہا کہ مجھے کچھ نصیحت کیجئے! فرمایا: ((لَا تَغْضَبْ))
غصہ نہ کیا کر! اس سوال کو اس آدمی نے کئی دفعہ دہرایا تو پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی نصیحت فرمائی کہ: **لَا تَغْضَبْ: غصہ نہ کیا کر!!**

اور میری بہن! آپ جانتی ہیں کہ یہ غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے۔ لہذا جب کسی کو غصہ آئے تو وضو کر لیا کرے۔“ ❁
 تو اے میری بہن! دوسروں کی غلطیوں اور گستاخیوں کو معاف کرنے کی عادت بنا لے، تو تیرا کردار حلیمی سے مزین ہو جائے گا۔

④۸ کفار کی عادات نہ اپنائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَشَبَهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ)) ❁

❁ صحیح بخاری، کتاب الادب، باب الحذر من الغضب، ح: ۶۱۱۶۔

❁ مسند احمد: ۵۰۵/۲۹، ح: ۱۷۹۸۵۔

❁ سنن ابی داود، کتاب اللباس، باب فی لبس الشهرة، ح: ۴۰۳۱۔

”جو کسی کی مشابہت کرتا ہے وہ انہیں میں سے ہوتا ہے۔“
 کفار کی تقلید کرنے سے بچ جائیں! ان کی عادات خصوصاً کھانے پینے لباس
 وغیرہ کے طریقے اپنانے سے اجتناب کریں۔

49 نماز میں تاخیر نہ کریں

بہت سی عورتیں ایسی ہیں جو نماز کے بارے میں سستی کرتے ہوئے اسے لیٹ
 کر دیتی ہیں، گھر کے کام کاج یا فضول باتوں میں مشغولیت کی بنا پر خصوصاً شادیوں،
 ولیموں کی محفلوں میں بہت ہی غفلت کر دیتی ہیں (نعوذ باللہ من ذلک)۔ میں اللہ
 سے پناہ مانگتا ہوں کہ آپ ان جیسی ہو جائیں جبکہ آپ سب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فرمان
 کو پڑھتی ہیں:

﴿فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۗ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۗ﴾

”ہلاکت ہے ان مصلیوں، ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں میں
 سستی کر جاتے ہیں، یعنی نمازوں میں تاخیر کر جاتے ہیں کہ نماز کا وقت بھی
 نکل جاتا ہے۔“

50 نفس کا تزکیہ ہونا لازمی ہے

نفس کے تزکیہ کے لیے بہترین ذریعہ روزہ ہے جس کی اہمیت بھی بہت ہے اور
 اس کا اجر بھی بہت۔ انسان کے تزکیہ نفس اور اصلاح قلب کے لیے ان کا بہت بڑا
 کردار ہے۔

کتنا ہی بہتر ہو کہ آپ نفلی روزوں کو جیسے شوال کے چھ اور ہر مہینہ میں تین
 روزے ہیں، اپنی عادت میں شامل کر لیں۔

ہر عمر اور ہر شعبہ زندگی کی خواتین کے لیے گرائے قدر تحفہ

گلِ خواتین

مُرتب
ابو علی عبد الوکیل



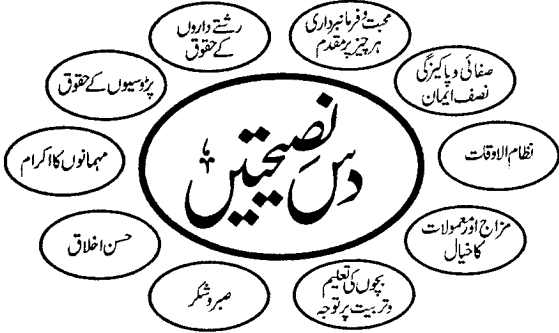
نعمان پبلیکیشنز



آپ ﷺ کے خانگی اور معاشی نظام کی ایک جھلک

اور

خواتینِ اسلام کے نام



پہلی



فَاذْكُرْ حَمَلًا

مکتبہ اسلامیہ



ازدواجی زندگی کے اسلامی اصولوں
پر مشتمل دلکش اور بہترین کتاب

حکمتِ اعروس

پہلی
محمود مہدی استنبولی

تفصیح تخریج و تصحیح
حافظ ندیم ظہیر

ترجمہ
مولانا مختار احمد ندوی



مکمل شہ اسلامیت



مسلمان عقائد کی یہ تصویق ہے

پہچان یقین

تالیف
فیضانِ اعجازِ نبویؐ
ترجمہ و تہذیب
فضل الرحمن صاحب مدظلہ العالی

محکم دہلی